﴿کاروائی بجٹ اجلاس ضلع کونسل پشاور منعقدہ 17 اگست 2016ء بروز بدھ﴾

آج بتاریخ 17 اگست 2016ء بوقت دوپہر 2:00 بجے بمقام ڈسٹرکٹ کونسل ہال پشاور میں خصوصی بجٹ اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت جناب سید قاسم علی شاہ ڈسٹرکٹ نائب ناظم نے کی۔

اجلاس کی کاروائی کا آغاز کرتے ہوئے جناب صدرِ اجلاس سید قاسم علی شاہ ڈسٹرکٹ نائب ناظم پشاور نے تمام اراکین ڈسٹرکٹ کونسل کو ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں آمد پر خوش آمدید کہا اور اجلاس کی کاروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت جناب ڈسٹرکٹ ممبر شاکر اللہ خلیل صاحب نے حاصل کی۔

شاکر اللہ خلیل: تلاوت قرآن پاک سورۃ الفیل کی تلاوت:

ترجمہ: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رَب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا ان کے مکر کو بے کار نہیں کر دیا اوران پر پرَندوں کے جھنڈ پر جھنڈ بھیج دیئے۔ جو انہیں مٹی اور پتھر کی کنکریاں مار رہے تھے۔ پس انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔

جنابِ صدرِ اجلاس: بجٹ اِجلاس میں 17-2016 مالی سال کے بجٹ پیش کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ ناظم صاحب سے درخواست کرتا ہوں۔

﴿بجٹ تقریر﴾

محمد عاصم خان ناظم اعلیٰ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پشاور

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم آمّاً بعد

آعو ذو بل اللہِ من الشیطان الرّجیم

بسِم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

جناب صدرِ اِجلاس اور معزز اراکین ضلع کونسل:

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

جناب صدرِ اجلاس اور معزز اراکین ضلع کونسل:

رواں مالی سال کا بجٹ ضلعی کونسل کی مالیاتی کمیٹی کی باہمی مشاورت ، محنت و رہنمائی سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں ڈسٹرکٹ پشاور کی تعمیر و ترقی اور عوام کے مسائل حل کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ ان مسائل کو حل کرنے کیلئے جتنے وسائل مہیا ہیں ان کا بہترین استعمال ایمانداری، عدل و انصاف کی بنیاد پر کرنے کیلئے جامع و قابل عمل منصوبہ بندی کے ذریعے عوام کی مشکلات کا خاتمہ اور زیادہ سے زیادہ سہولیات مہیا کریں۔ یہ بجٹ روان مالی سال کی آمدن و اخراجات کے گوشوارے تک محدود ایک دستاویز ہی نہیں بلکہ اس ضلع کے عوام کے روشن مستقبل تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کیلئے ایک جامع وعملی پروگرام ہے جس کے ذریعے پشاور ڈسٹرکٹ کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔

معزز خواتین و حضرات:

اس سے پہلے کہ میں آپ کو گزشتہ مالی سال 2015-2016 کے نظر ثانی شدہ بجٹ کا مختصر جائزہ پیش کروں مناسب سمجھتا ہوں کہ میں اس معزز ایوان کو گزشتہ سال کے ترقیاتی کاموں کی کارگزاری پیش کروں۔ آپ کے مکمل تعاون سے ڈسٹرکٹ پشاور میں انقلابی تبدیلی اور تعمیر و ترقی کیلئے ہم نے جو جدوجہد شروع کی اور اہم منصوبوں کو شروع کیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ تمام منصوبے چل رہے ہیں اور اُمید کرتا ہوں کہ آپکا یہی تعاون اور مشاورت آئندہ بھی ڈسٹرکٹ پشاور کے تعمیر و ترقی کیلئے شامل حال رہے گی۔

جناب صدرِ اجلاس:

رواں مالی سال 2016-2017 کے بجٹ میں ڈسٹرکٹ پشاور کی ترقی اور خوبصورتی کے حوالے سے جو چیدہ چیدہ منصوبے تیار کیے گئے ہیں ان کی تفصیل کچھ یوں ہیں۔

1۔ سولرائزیشن آف رورل ہیلتھ سنٹرز (RHC):

ملکی انرجی کرائسز کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلعی حکومت نے فی الحال RHC میں اور جس کو مزید بڑھاتے ہوئے بعد میں آئندہ آنے والے سالوں میں بنیادی ہیلتھ سنٹرز کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اس بجٹ میں تمام RHC کیلئے **مبلغ <u>چار کروڑ</u>** روپے رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ جو کمیاں موجود ہیں انھیں بھی پُر کیا جائے گا۔

2 ۔ محافظ خانے کے ریکارڈ کو محفوظ بنانا:

عوام کی طرف سے ڈسٹرکٹ کمپلنٹ سل کو محافظ خانے میں ریکارڈ نہ ملنے کی شکایات اکثر ملتی ہیں۔ ان وجوہات کی بناء پر USAID کی تعاون سے تمام ریکارڈ کو محفوظ اور کمپوٹرائز کرنے کیلئے اس سال بجٹ میں **مبلغ <u>ایک کروڑ روپے</u>** رکھے گئے ہیں۔ تاکہ عوام کو ان کی ضرورت کے مطابق بغ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

4 ۔ سکولوں میں غیر مہیا سہولیات میسر کرنا:

صوبائی حکومت پہلے سے ہی تعلیمی شعبہ کو بے انتہا اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں ضلعی حکومت کو بھی فنڈز مہیا کئے گئے ہیں۔ جس کو ڈسٹرکٹ کے سکولوں میں مختلف سہولیات فراہم کرنے میں استعمال کیا جائے گا۔ خاص کر چاردیواری کی تعمیر، صاف پانی کی فراہمی اور باتھ روم کی مرمت وتعمیر وغیرہ شامل ہیں۔

5 ۔ خواتین کی فلاح و بہبود:

خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے اس سال ضلعی بجٹ میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ جس کو مختلف سکیموں کے ذریعے استعمال میں لایا جائے گا۔

6 ۔ بچوں اور نوجوانوں کیلئے کھیل کود:

بچوں اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کیلئے کھیل کے میدان ایک اہم اور کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس سوچ کو مدنظر رکھتے ہوئت صوبائی حکومت نے ضلعی حکومت کو بھی اسی چیز کا پابند کیا ہے کہ وہ بھی کھیل کود کی مد میں اپنے وسائل کو بروئے کار لائے۔ ضلعی حکومت نے اس سال اپنے بجٹ میں مبلغ چار کروڑ چوڑانوے لاکھ روپے مختص کئے ہیں۔ جس کے لیے کھیلوں کے میدانوں کو اعلیٰ معیار کے مطابق بنانے کیلئے اور جہاں ضرورت محسوس ہو وہاں نئے گراؤنڈ بھی تعمیر کرنا ہوگا۔

جناب صدرِ اجلاس:

اَب میں سب سے پہلے آپ کے سامنے مالی سال 2015-2016 کے نظرثانی شدہ بجٹ کا ایک مختصر جائزہ پیش کرتا ہوں۔ جس کی کل محصولات کا تخمینہ بشمول ابتدائی میزان مبلغ **8467908410** روپے ہے جبکہ اخراجات کا تخمینہ **8423296731** روپے ہے۔ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں نئے مالی سال 2016-2017 کے بجٹ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

محصولات نظرثانی شدہ برائے سال 2015-2016 اور تخمینہ برائے سال 2016-2017

نمبر شمار	محصولات	نظرثانی شدہ 2015-2016	تخمینہ 2016-2017
1	صوبائی مالیاتی کمیشن سے ڈسٹرکٹ پشاور کا حصہ	8346213500	9554796000
2	ڈسٹرکٹ لوکل فنڈ	59933910	561590033
3	ضلع گرانٹ	61761000	265297356
	کل محصولات		

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

﴾اخراجات نظر ثانی شدہ برائے سال 2015-2016 اور تخمینہ 2016-2017﴿

نمبر شمار		نظر ثانی شدہ 2015-2016	تخمینہ 2016-2017
(1)	ڈسٹرکٹ بجٹ (صوبائی مالیاتی کمیشن)		
1	ترقیاتی اخراجات (PFC) کیلئے	408128000	988593000
2	نامکمل جاری منصوبا جات (PFC) کیلئے	0.00	288326300
3	غیر ترقیاتی اخراجات (PFC)	7938085500	8566203000
4	ضلع گرانٹ سے غیر ترقیاتی اخراجات	19984644	265297356
	کل اخراجات	8366198144	10108419656

(2) لوکل فنڈ:

نمبر	محصولات	نظر ثانی شدہ 2015-16	تخمینہ 2016-17
1	مرمت و ترقیاتی اخراجات	0.00	53900000
2	غیر ترقیاتی اخراجات	57098587	486840707
3	گرانٹ برائے (04) ٹاؤنز	0.00	20000000
	کل میزان	57098587	560740707

کل اخراجات برائے سال 2015-2016 **8423296731**

کل اخراجات برائے سال 2016-2017 **10669160363**

حاضرین:

ہم نے سٹی ڈسٹرکٹ پشاور کے ہر قریے کو فردوس بروئے زمین بنانے کیلئے اپنے دستیاب مالی وسائل میں رہ کر کوئی لمحہ بھی ضائع کرنے کی کوشش نہیں کی اور آئندہ بھی اپنے گراں قدر ساتھیوں کی مدد سے اس عزم کو جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس سلسلے میں آپ سب کے تعاون کا طلب گار رہوں اور اس ڈسٹرکٹ کی خوبصورتی میں آپ کے ہر مشورے اور آپ کی ہر تنقید برائے تعمیر میرے لیے باعث ا

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

اور تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کیلئے آپ سب کی مشترکہ جدو جہد اور تعاون کی ضلعی حکومت کو اشد ضرورت ہے۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ تمام حضرات وسیع تر عوامی مفاد کے پیش نظر بجٹ تجاویز کو توجہ سے پڑھ کر اپنی گراں قدر آراء سے نوازیں گے اور اس ترقیاتی عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ضلعی حکومت کا ساتھ دیں گے۔

آخر میں، میں معزز ایوان کی خدمت میں گزشتہ مالی سال 2015-2016 نظر ثانی بجٹ اور رواں مالی سال 2016-2017 کے تخمینہ بجٹ کو منظور کیے جانے کی درخواست کرتا ہوں۔

وفا نے سارے تقاضے ہم ہی پہ چھوڑ دیئے
دُعا کرو کہ خدا ہم کو کامیاب کرے

اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی و مدد فرمائے۔ ﴿آمین﴾

والسلام

پاکستان پائندہ باد

محمد عاصم خان (ناظم اعلیٰ)

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پشاور

صدرِ اِجلاس: آج اِجلاس کو موخر کیا جاتا ہے اور کل دوبارہ 11:00 بجے اِجلاس کی کاروائی ہوگی۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

کاروائی بجٹ اجلاس ضلع کونسل پشاور منعقدہ 18 اگست 2016ء بروز جمعرات

اِجلاس کی کاروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت جناب ڈسٹرکٹ ممبر ظہور خان صاحب نے حاصل کی۔

ظہور خان: تلاوت قرآن پاک آیت: سورۃ التین

ترجمہ: قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر کی۔ یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا پھر اسے نیچوں سے نیچا کر دیا لیکن جو لوگ ایمان لائے اور (پھر) نیک عمل کئے تو ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ پس تجھے اب روز جزا کے جھٹلانے پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں کا حاکم نہیں ہے۔

صدرِ اِجلاس: آج کے اِجلاس کے بارے میں آپ سب معزز اراکین اسمبلی کو معلوم ہے کہ یہ ایک بجٹ اجلاس ہے اس اِجلاس میں صرف اور صرف بجٹ کے حوالے سے بات کی جائیں گی اور اس کے علاوہ کسی دوسرے موزوں پر بحث کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سب سے پہلے میں مبشر منظور کو بجٹ پر بات کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔

مبشر منظور: جناب صدرِ اِجلاس، سب سے پہلے میں بجٹ اجلاس 17-2016ء میں شرکت پر تمام معزز ارکین اور میڈیا والوں کو سلام پیش کرتا ہوں اور اس کے ساتھ ڈسٹرکٹ ناظم صاحب جناب عاصم خان صاحب کو مُبارک باد پیش کرتا ہوں جنھوں نے 17-2016ء مالی سال کا بجٹ ڈسٹرکٹ اسمبلی میں پیش کیا۔ 17-2016ء کا جو بجٹ ہے اگر اس کا جائزہ لیا جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک عوام دوست بجٹ ہے۔ جس میں تمام ڈسٹرکٹ ممبران، اقلیتی ممبران، بیزنٹ اور ہمارے خواتین وڈسٹرکٹ ممبران کو ان کے علاقوں کے لیے ترقیاتی فنڈ زدیئے گئے ہیں۔ اس بجٹ میں ہمارے تمام ڈسٹرکٹ پشاور کیلئے ترقیاتی اور تعمیراتی فنڈ رکھا گیا ہے اور اس بجٹ میں ڈسٹرکٹ پشاور کے تمام عوام کیلئے سوچا گیا ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس بجٹ کو جلد از جلد منظور کیا جائیں تاکہ جلد از جلد ترقیاتی کاموں کا آغاز ممکن ہوسکیں۔ شکریہ

عالمزیب: السلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، میں اس بجٹ مالی سال 17-2016ء پر تھوڑی وضاحت سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ جناب صدر، ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے یہاں پر جو بجٹ پیش کیا انہوں نے نہ تو ہمیں اُن 25 ڈی وال اداروں کی کارگردگی کے بارے میں آگاہ کیا ہے جو ہمیں ملیں ہیں اور جو کمیٹیاں ...

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

جناب صدر، ایجوکیشن کے حوالے سے جو ہمارا P&D گائیڈ لائن ہے اس میں ہمارے ساتھ زیادتی ہوئی اس میں 19 لاکھ کے بجائے 18 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ جناب صدر، سنٹیشن سروسس کیلئے جو 20 ملین روپے فنڈ رکھا گیا جس کے مطابق ہر ممبر کو 3،3 لاکھ روپے ملینگے اس کی وضاحت کی جائیں اور جناب صدر، آپ نے اور ڈسٹرکٹ ناظم نے جو 55 کروڑ روپے کا فنڈ اپنے لئے رکھا ہے اُس کی وضاحت کی جائیں۔ میرے حساب کے مطابق اس بجٹ میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کا جو ترقیاتی کاموں کے لیے جو فنڈ ہے وہ 18 کروڑ 9 لاکھ ہے اور نائب ناظم کا جو ترقیاتی فنڈ ہے 8 کروڑ 2 لاکھ 80 ہزار ہے اور ڈسٹرکٹ کونسل کے سیکرٹریٹ خرچ کے لیے 13 کروڑ روپے رکھے گئے اور اس میں 10 کروڑ روپے ڈسٹرکٹ ناظم کے ثواب دید پر ہے۔ اس کی وضاحت کی جائیں۔ میں اپنے معزز ممبران کے سامنے بجٹ میں ڈسٹرکٹ سیکرٹریٹ کے فنڈ کے بارے میں وضاحت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ڈسٹرکٹ ناظم نے ڈسٹرکٹ کونسل کے لیے سامان (اشیاء) خریدنے کے عرض سے 2 کروڑ 50 لاکھ روپے رکھے ہے اور اس میں وضاحت کی گئی کہ اس پر ڈسٹرکٹ کونسل کے لیے گاڑیاں خریدے جائینگی جو ایک خوش آئند بات لیکن اس کے ساتھ مُرمت کے لئے الگ سے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے رکھیں گئے جس پر میرے تحفظات ہے اور اس پر وضاحت پیش کی جائیں۔ Misilinious میں ڈسٹرکٹ ناظم نے Un Foreseen Exp for Disaster کیلئے 1 کروڑ روپے رکھیں ہے اس کے ساتھ Specail Initiatives میں 10 کروڑ روپے کس لئے رکھیں گئے ہیں۔ Donation and Contributions کے لیے 2 کروڑ کا فنڈ رکھا گیا تو پھر یہ 10 کروڑ روپے کا جو Specail Initiatives کا فنڈ کس کے لیے ہے۔ اسطرح ڈسٹرکٹ ناظم صاحب Reward and Prize کے لیے پھر 1 کروڑ رکھیں جو آپ اپنے مرضی کے مطابق کے لوگوں کو دینگے۔ اس بجٹ میں آپ نے صرف ایک کام اچھا کیا کہ آپ نے ڈسٹرکٹ ممبران کے لیے Honoraria رکھا ہے جو بہت کم ہے۔

جناب صدرِ اجلاس مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑھ رہا ہے کہ اس بجٹ کے حوالے سے ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے اس اپوزیشن اور ڈسٹرکٹ پشاور کے عوام کے ساتھ بہت زیادتی کی اور میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ یا ڈسٹرکٹ ناظم صاحب انصاف پسند بن جائیں اور یا اپنے عہدے سے استعفاء دے دیں اور میں اس بجٹ 17-2016ء کی بھرپور انداز میں مخالفت کرتا ہوں۔

مجاہد صاحب: السلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، سب سے پہلے میں آپ کو اور ڈسٹرکٹ ناظم کو اور اس تمام اراکین کو ڈسٹرکٹ بجٹ 17-2016 پیش کرنے پر مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں جو ڈسٹرکٹ ناظم عاصم خان صاحب نے پیش کیا جناب صدرِ، یہ بجٹ ایک بہت اچھا بجٹ ہے کیونکہ اس سے پہلے بھی میں نے تین مرتبہ اس ایوان کا حصہ رہ چکا ہوں پہلے بجٹس میں ڈسٹرکٹ ممبر کو سالانہ بجٹ میں سات لاکھ یا چودہ لاکھ روپے ملتے تھے اور ٹاؤن ممبر کا تین یا چھ لاکھ کا بجٹ ہوتا تھا اب اس بجٹ میں یوسی سطح پر ٹاؤں سطح پر اور نیبر ہوڈ سطح پر ایک الگ الگ فنڈ دیئے جارہے ہیں۔ جو ایک اچھی بات ہے اور میں اس عوام دوست بجٹ پر سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جناب صدرِ، میں آپ اور ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ وہ واپڈا ریپئرنگ کیلئے جو بجٹ رکھا گیا تھا اُس کے بارے میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ جناب صدرِ، میرا یونین کونسل یونیورسٹی ٹاؤن ہے اور وہاں کے لوگ 100% بجلی کے بل ادا کرتے ہیں کیا ان کیلئے جو واپڈا ریپئر فنڈ ہے میں اُس کو واٹر سپلائی، سٹریٹ لائٹس کی مد میں استعمال کرسکتا ہوں۔ اس کے لئے [illegible]

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

میں چاہتا ہوں کہ اس فنڈ کو میرے دوسرے ممبر ساتھی کو دیا جائے [illegible]

کی بجٹ فنڈ کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ہر یونین کونسل فنڈ میں اقلیت برادری کیلئے بھی فنڈ مختص کیا گیا میں چاہتا ہوں کہ جن یونین کونسل اقلیتی برادری موجود ہے وہ ہمیں اپنے پروگراموں میں مہمان خصوصی کے طور پر دعوت دیں تاکہ ہم اُن کو اُن کے فنڈز کے بارے میں آگاہ کریں۔

جنابِ صدر، یہ ایک عوام دوست بجٹ ہے اور میں اس بجٹ کے مکمل حمایت کرتا ہوں۔ (شکریہ)

شمس الباری: السلام علیکم! جنابِ صدرِ اجلاس، میں سب سے پہلے ڈسٹرکٹ ناظم عاصم خان صاحب اور اُن کے سٹاف فنانس کمیٹی، فنانس آفیسرز خاص طور پر میں عزیز خان عالم زیب صاحب اور امیر خان صاحب کا بہت مشکور وممنون ہوں اور ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے لئے ایک بہترین اور مثالی بجٹ تیار کیا ہے اور یہ بجٹ ہمارے ضروریات کے مطابق ہے ہیں اس میں سنٹیشن، جنازہ گاڑیوں، واپڈ ٹرانسفارمر مرمت اور زراعت کیلئے فنڈ زرکھے گئے ہیں یہ ایک بہترین اور معیاری بجٹ ہے اور میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب سے اُمید کرتا ہوں کہ وہ آئندہ کیلئے بھی ہمارے لیے اسی طرح عوام دوست اور معیاری بجٹ پیش کرینگے اور اس طرح ڈسٹرکٹ ناظم صاحب، ڈسٹرکٹ پشاور کے عوام کی خدمت کرتے رہے۔

صفدر باغی: السلام علیکم! جنابِ صدرِ اجلاس، بجٹ 17-2016 پر میرے کچھ تحفظات ہیں جس کی میں یہاں پر وضاحت کرنا چاہوں گا جنابِ صدر، یہاں پر ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے جو 98 ارب 85 کروڑ 903 کے حساب سے یہاں بجٹ پیش کیا میرے حساب کے مطابق ایجوکشن کیلئے 18 لاکھ 33 ہزار 898 روپے رکھے گئے، ہیلتھ میں 10 لاکھ روپے رکھے گئے اور ڈسٹرکٹ ممبر اور ومین ڈویلپمنٹ کیلئے 4 لاکھ 59 ہزار 333 روپے رکھے گئے اور Special Initiatives کیلئے 1 لاکھ 40 ہزار روپے رکھے گئے ہیں اور سپورٹس فنڈ کے مد میں 4 لاکھ 13 ہزار 304 روپے رکھے گئے ثواب دیدی فنڈ 15 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں سنیٹیشن کیلئے 3 لاکھ 26 ہزار 80 روپے اور ٹرانسفرمر کی مد میں پچھلے سال کی طرح اس سال بھی 5 لاکھ 43 ہزار روپے رکھے گئے ہیں۔ جب کے ناظم اعلیٰ صاحب اور نائب ناظم صاحب اپنے لیے ثواب دیدی فنڈ میں 8 کروڑ 2 لاکھ روپے رکھے ہیں۔ ناظم اعلیٰ صاحب نے اپنے لیے 18 کروڑ 91 لاکھ روپے رکھے ہیں۔ جنابِ صدر، میرا سوال ناظم اعلیٰ صاحب سے ہے کہ آپ نے ٹوٹل فنڈ 543,72615 جو رقم ہے اس میں آپ نے اپنے پاس ثواب دیدی فنڈ رکھا ہے اتنا فنڈ تو وزیر اعظم صاحب بھی اپنے پاس نہیں رکھتا اتنا فنڈ تو وزیر اعلیٰ صاحب نے KPK میں بھی اپنے لیے نہیں رکھا ہے ایک طرف تو آپ کے چیئرمین عمران خان صاحب یہ کہتے ہیں کہ میں ایک ارب روپے شجر کاری مہم KPK میں کر رہا ہوں دوسری طرف آپ کا ایجوکشن منسٹر 3 کروڑ روپے گملوں کیلئے رکھتا ہے۔ کیا میرے پشاور کے 70 لاکھ آبادی کیلئے صرف 58 کروڑ روپے ہیں پچھلے 16 مہینے سے ہم جل رہے ہیں ہمارے لوگوں کے مسائل ویسے کے ویسے ہیں ہمیں فنڈ نہیں ملتے جو 20 لاکھ روپے آپ کی خیرات ہمیں ملی تھی اُس میں بھی ٹھیکہ دار ابھی تک لاپتہ ہے۔

جناب ناظم اعلیٰ صاحب نے بجٹ میں جو Non Salary Fund ہیں اُس میں بھی 56 کروڑ روپے فنڈ رکھا ہے اس کی بھی وضاحت کریں میں سمجھتا ہوں کہ یہ بجٹ عوام دوست بجٹ نہیں ہے بلکہ پشاور کے عوام کے ساتھ کھیلواڑ ہے اور میں اس کے شدید الفاظ سے مزمت کرتا ہوں۔ لہذا ہمیں ہمارے حقوق ملنے چاہیے ہمیں ہمار [illegible]

ہوسکیں ہم یہاں اس لیے نہیں آئے کہ آپ یہاں پر اپنے [illegible]

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

1680 روپے لے رہے ہیں تو اُس کے بدلے میں اُس شخص کیلئے -/16000 سے لیکر -/20,000 روپے فنڈ اُس کیلئے مختص کریں۔ اسی طرح آپ نے ہیلتھ اور ایجوکشن کی بات کی ہے لیکن میں نے آج یہ کالی پٹھایاں اس لیے باندھی ہے کہ اس اسمبلی میں آپ کے پارٹی اور میرے تمام پارلمانی لیڈران اور تمام ممبرز اسمبلی ڈسٹرکٹ ناظم اور صدرِ اجلاس آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ سے صغراء دیار ہسپتال کیلئے قرارداد منظور کی گئی تھی اور قراردادوں منظوری کے باوجود ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے اُس جگہ کو ٹاؤن 2 دفتر قائم کرنے کو دے دی اور گزشتہ دن ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے آ کر ٹاؤن 2 کی دفتر کی پرچم کوشائی کی اس پر ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے مجھے اعتماد میں نہیں لیا میرا ڈسٹرکٹ ناظم صاحب سے یہ سوال ہے کہ کیا میرے اس صغراء دیارا ہسپتال توتھیہ کیلئے آپ کے پانچ 5 کروڑ کا بھی فنڈ نہیں ہے جس کیلئے آپ نے اس اسمبلی میں خود قرارداد منظور کی تھی میں اس اسمبلی کا الیکٹیڈ ممبر ہوں اور میں نے صغراء دیار ہسپتال توتھیہ کیلئے اس اسمبلی سے باقاعدہ قرار منظور کیا تھا اور آپ جو مجھے اور میرے حلقے کے عوام کو قرار منظور ہونے کے باوجود فنڈ نہیں دیتے تو ایک عام شہری کا کیا تحفظ ہوگا کیا اُس کو فنڈ ملے گا کس طریقے سے اُس کو فنڈ کی ترسیل ہوگی اس پر میری پورے تحفظات ہیں۔ آپ نے میرے ڈسٹرکٹ ممبران بہنوں کے ساتھ پچھلے ایک ڈیڑھ سال سے کیا عمل کیا ہے ان کیلئے صرف 20,000 روپے Honoraria مختص کیا ہے اس کے برعکس ڈسٹرکٹ ناظم اور صدرِ اجلاس تیس، تیس ہزار روپے آپ کو دونگا آپ آ کر میرے ساتھ بیٹھ جائیں اگر آپ اس طرح ان خواتین کے ساتھ مذاق کر رہے ہیں تو یہ سراسر زیادتی ہے اور آپ کا جو نعرہ تھا کہ انصاف سب کو فراہم ہونا چاہیے سب کو مساوی حقوق ملنے چاہیے کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہونی چاہیے۔ اس بجٹ پر میرے مکمل تحفظات ہے۔ اس پر نظر ثانی کی جائیں اور میرے تمام ڈسٹرکٹ ممبران سے اور رولنگ پارٹی سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس پشاور کے عوام نے بہت بڑی قربانی دی ہے اگر آپ ایک پارٹی کے جھنڈے تلے صرف اور صرف اپنی پارٹی کے ساتھ وفاداری کی ہے اور پشاور کے 70 لاکھ عوام کیساتھ وفاداری نہیں کی اور ان کے ساتھ ناانصافی کی تو آپ روزِ محشر کے دن ان 70 لاکھ افراد کے جواب دہ ہونگے۔

جناب صدرِ اجلاس، میں اس بجٹ 17-2016 کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہوں کیونکہ یہ پشاور کے عوام کے ساتھ سراسر زیادتی ہے اور جب تک اس فنڈ میں صغراء دیار ہسپتال کیلئے فنڈ مختص نہیں کیا جاتا ہے اس کا مکمل بائیکاٹ کرتا ہوں۔

کلثوم کنڈی: السلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، اس سال بجٹ میں خواتین کے فلاح و بہبود کیلئے جو رقم مختص کی ہے۔ ناظم اعلیٰ ہمیں اس کی وضاحت دی کہ یہ کتنی رقم مختص کی گئی ہے تاکہ ہم مطمئن ہو جائے کیونکہ پچھلے سال بھی ہمارے ساتھ یہ زیادتی ہو چکی ہیں ہمیں کوئی فنڈ نہیں دیا گیا اس دفعہ ناظم اعلیٰ صاحب وضاحت دیں کہ ہمارے لیے بجٹ میں کتنا فنڈ رکھا گیا ہے۔

صدرِ اجلاس: جناب ڈسٹرکٹ ناظم صاحب آپ لیڈز ممبران کو اُن کے بجٹ فنڈ کے مطابق وضاحت دیں۔

عبدالمالک: السلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، کل اس ایوان میں ڈسٹرکٹ ناظم نے 17-2016 کا بجٹ پیش کیا وہ دو حصوں پر مشتمل ہے ایک ترقیاتی بجٹ ہے اور دوسرا Developmental Budget یا غیر ترقیاتی بجٹ Non Developmental کہ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہے۔ Non Developmental میں ترقیاتی بجٹ

نے ہمیں جو فیگر دیے تھے اور ابھی جو فیگر ریکارڈ ہوئے ہیں اس میں کروڑوں روپوں کا فرق ہے میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ پیسے کس طرف چلے گئے۔ جناب صدر، میں اس Non Developmental بجٹ کے ساتھ مکمل اختلاف کرتا ہوں اور جس آفیسر نے اس Non Developmental بجٹ کو تیار کیا ہے وہ آئیں میرے ساتھ اس پر بات کریں اور صحیح ریکارڈ اس ایوان کے سامنے پیس کرے۔

جناب صدر، اس میں صرف چودہ ڈی وال ڈیپارٹمنٹ کے بارے میں بتایا گیا ہے اس میں اور ڈی وال ڈیپارٹمنٹ کہاں چلے گئے کیا وہ باقی ڈیپارٹمنٹ اس ایوان کے سامنے جوابدہ نہیں ہے۔

صدرِ اجلاس: عبدالمالک صاحب اس پر متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بیٹھ کر چیک کریں کہ بجٹ کے کس حصہ میں غلطی ہے تاکہ اُس کو دور کیا جاسکے اور اس کے ساتھ Devolved Department کا حاضر چیک کریں اور جو یہاں پر موجود نہیں وہ 2 بجے تک اپنی حاضری یقینی بنائی۔

اختر علی: السلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، میں ڈسٹرکٹ پشاور کے بجٹ 2016-17 اور پشاور کے مسائل کے متعلق بات کرنا چاہوں گا۔ جناب صدر، جو بجٹ ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے پیش کیا وہ ایک بہترین بجٹ ہے اور اُس میں ترقیاتی کاموں کے لئے جو فنڈ رکھیں گئے ہیں اگر اس فنڈ کو صحیح طریقے سے استعمال میں لایا جائے تو اس ڈسٹرکٹ پشاور کے مسائل پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔ جناب صدر، پشاور شہر میں بہت سے میگا پراجیکٹس اور ترقیاتی کاموں کا آغاز ہو چکا ہے۔لیکن ہمارے دیہی علاقوں کو ابھی تک بہت سے مسائل کا سامنا ہے جس کیلئے میں ڈسٹرکٹ ناظم سے درخواست کرتا ہوں کہ ڈسٹرکٹ پشاور کے ترقیاتی فنڈز میں دیہی علاقوں کو خصوصی طور پر توجہ دی جائے۔ کیونکہ اندرونی شہر میں صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت بھی بہت سے ترقیاتی کام کر رہی ہے۔اس کے ساتھ میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کو شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے پچھلے بجٹ میں ٹرانسفر مرمت کیلئے فنڈ مختص کیا تھا اور اس بجٹ میں بھی ٹرانسفر مرمت کیلئے فنڈ رکھا ہے۔ جناب صدر، میری معزز اراکین ایوان سے درخواست ہے کہ یہاں پر صرف اور صرف ڈسٹرکٹ پشاور مسائل کے حل کیلئے بات کریں اور ان کے مسائل حل کے لئے اقدامات کریں۔

رحمان افضل: السلام علیکم! میں صدرِ اجلاس، ڈسٹرکٹ ناظم اور اُن کی پوری ٹیم اور فنانس کمیٹی کو خراج تحسین پیس کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے لیے ایک بہت اچھا بجٹ تیار کیا ہے جو 2016-17 کا بجٹ ایک عوام دوست بجٹ ہے اور KPK میں ہمارے قائد جناب عمران خان صاحب نے جو وعدہ اس عوام کے ساتھ کیا تھا ہم اُس وعدے کو پورا کرینگے یہ واحد بجٹ ہے جس میں سکولوں کی حالت زار ٹھیک کرنے کیلئے ایک الگ فنڈ مختص کیا گیا اور اقلیتی برادری کیلئے ایک الگ فنڈ رکھا گیا۔ سپورٹس اور لیڈیز کیلئے بھی الگ بجٹ مختص کیا گیا اور سب سے بڑھ کر خوش آئندہ بات یہ کہ اس میں ہمارے ڈسٹرکٹ ممبران کی شکایات کا بھی ازالہ کیا گیا اور اُن کیلئے بیس بیس ہزار روپے کی تنخواہ مختص کی گئی۔

سجاد بنگش: السلام علیکم! سب سے پہلے بجٹ 2016-17 [illegible]

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ایک بہترین اور عوام دوست بجٹ ہے۔ کیونکہ پہلے بجٹس میں [illegible]

میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جناب صدر، اس کے ساتھ ساتھ میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ ہمیں بجٹ پورا پاس نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہمارے جوڈی وال ڈیپارٹمنٹس ہے اُن کی کوئی کارکردگی نظر نہیں آ رہی ہے جس میں ڈرگ ڈیپارٹمنٹ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور WSSP ڈیپارٹمنٹ میں بہت سی کمزریاں ہے اور وہ ہمارے عوام کے مسائل ویسے حل نہیں کر رہے ہیں۔ جیسے ہم اور ہماری ڈسٹرکٹ پشاور کے عوام چاہتی ہے۔اس بارے میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب سے درخواست ہے کہ وہ ان تمام متعلقہ ڈی وال ڈیپارٹمنٹس کو یہاں پر بلائیں تاکہ وہ ہمیں اپنے کارکردگی کے بارے میں آگاہ کر سکیں جناب صدر، بجٹ میں یوتھ اور لیڈیز کیلئے جو فنڈ مختص کیا گیا وہ بہت کم ہے یوتھ کو 15% کے بجائے 30% فنڈ دیا جائے تاکہ ان کے مسائل حل ہو سکیں۔

گل بشر: السلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، سب سے پہلے میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کو 2016-17 کے بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جناب صدر، میں پہلے بھی اس ڈسٹرکٹ کے اسمبلی کا حصہ رہ چکا ہوں، جناب صدر، پہلے بجٹ میں ناظمین کو بہت کم فنڈ دیا جاتا تھا۔ جناب صدر، ہمیں سال کے اُنیس لاکھ روپے ملتے تھے جو ہمارے یونین کونسل کے سطح پر بہت کم تھے لیکن اس بجٹ میں چیئرمین عمران خان نے اپنا وعدہ سچ کر کے دیکھایا جو انہوں نے ڈسٹرکٹ پشاور کے عوام سے کیا تھا اور اس پر میں ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کا بھی بہت مشکور ہوں جنہوں نے فنڈز میں یونین کونسلر، ویلج کونسلر، نیبر ہوڈ کونسلز کیلئے خطیر رقم رکھی ہے۔ جناب صدر، اس بجٹ میں ہر ویلج کونسل کیلئے 22,22 لاکھ روپوں کا فنڈ رکھا ہے۔ جناب صدر، اس فنڈ کی بدولت ایجوکشن، ہیلتھ، اور زراعت کے شعبے کے مسائل کافی تک حل ہو جائیں گے اور اس کے علاوہ ویلج کونسل میں جو ناظمین ہے وہ بھی اپنے اپنے ویلج کونسل میں ترقیاتی کام جاری رکھ سکیں گے۔ جناب صدر، میری نظر میں اس سے زیادہ بہتر بجٹ نہیں ہو سکتا یہ پشاور کے عوام کیلئے ایک عوام دوست بجٹ ہے۔

میناخان: السلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، بڑی خوشی کی بات ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اپنی جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے دوسرے بجٹ کو پیش کیا اس پر میں جناب صدرِ اجلاس ڈسٹرکٹ ناظم صاحب اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جس نے بجٹ مالی سال 2016-2017 کی تیاری میں اپنا کردار بخوبی نبھایا کہ انہوں نے اتنا جامع اور قابل تحسین بجٹ تیار کیا۔ جس کے اندر تمام طبقہ فکر تمام لوگوں کا خیال رکھا گیا۔ چاہے وہ الیکٹیڈ ممبران ہو چاہے وہ خواتین ہو، یوتھ، کسان یا اقلیت ہو اُن تمام لوگوں کا خیال رکھا گیا۔ اور اُن کو برابری کے سطح پر فنڈ دیئے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں ناظم صاحب کے ویژن اور اُن کی مقدرانہ صلاحیتوں کو سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے نہ صرف گلیوں اور نالیوں تک محدود رہتے ہوئے جو ایک روایت چلی آ رہی تھی بلکہ اس شہر کے لئے جامع پلان تشکیل دینے کا سوچ رکھا ہے۔ جس میں پہلی دفعہ پشاور کے اندر ٹیکسی ویکل متعارف کروایا۔ جو ترقی یافتہ ممالک کے ایک سوچ ہے اور وہاں پر یہ پائی جاتی ہیں اور اسی طرح ناظم صاحب یہ سوچ رکھتے ہیں کہ اس شہر کے اندر ہم ایسے پروجیکٹس شروع کرینگے جس سے پشاور کے عوام کو فائدہ پہنچے اور انہوں نے ویلکم کیا ایسے Ideas کے بارے میں چاہے وہ حکومتی ارکان کے پاس ہو یا اپوزیشن ممبران کے پاس ہے وہ لے کر آ ئے۔ پہلی دفعہ اس معزز ایوان کے مطالبے کو مدنظر رکھ کر اس معزز ایوان کے اندر تمام اراکین یہ استطاعت نہیں [illegible]

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

[illegible] Transportation وغیرہ تو ناظم صاحب نے بجٹ فنڈ [illegible]

میں اس بجٹ پر ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور ساتھ میں اپنے اپوزیشن کے بھائیوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس ایوان میں واپس آ جائیے۔ کیونکہ وہ اُس ایوان کی زینت ہے اور ہم مل کر اُن کے ساتھ یہ ایوان بہتر طریقے سے چلائے گئے۔ اور جو بھی مسلئے مسائل ہونگے وہ ہم ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کے مشاورت سے مل کر حل کرئینگے۔

صدرِ اجلاس: آج کے اجلاس کو موخر کیا جاتا ہے اور کل دوبارہ اجلاس کی کاروائی 2:30 بجے ہوگی۔ کل اجلاس کا بہت اہم دن ہے بجٹ پر بحث کے بعد بجٹ پر رائے شماری کی جائیں گی اور بجٹ کی منظوری دی جائیگی۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

کاروائی بجٹ اجلاس ضلع کونسل پشاور منعقدہ 19 اگست 2016ء بروز جمعہ

اِجلاس کی کاروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت جناب ڈسٹرکٹ ممبر گل بشر صاحب نے حاصل کی۔

گل بشر: تلاوت قرآن پاک آیت: سورۃ النّاس:

ترجمہ: کہو (اے پیغمبر ﷺ) کہ میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رَب کی سب لوگوں کے بادشاہ کی، سب لوگوں کے معبود برحق کی، اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کرآتا ہے جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

افتخار خلیل: اسلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، سب سے پہلے میں کسان مزدور، مقصوص نشستوں کے خواتین ممبران، یوتھ کے حوالے سے مشرق میں ایک بیان شائع ہوا تھا۔ کہ انہوں نے بجٹ پر اعتراز کیا ہے میں اس کی تردید کرتا ہوں کہ ایسی کوئی بات نہیں اور ہماری مکمل حمایت ڈسٹرکٹ ناظم صاحب کے ساتھ ہیں۔ اور کل میں نے ڈسٹرکٹ ناظم صاحب سے ایک بات کی کہ بجٹ تقریر میں اقلیتی اور کسان مزدور کی بات نہیں کی گئی۔ جس پر ڈسٹرکٹ ناظم صاحب نے مجھے پوری وضاحت دی کہ میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ اس میں غلطی ہوئی ہے۔

لہذا پچھلے بجٹ اجلاس کی طرح اس بجٹ اجلاس میں بھی اپوزیشن کا کردار منفی رہا جس طرح پچھلے اجلاس میں اپوزیشن والوں نے بجٹ کی کاپیاں پھاڑی جس پر اللہ تعالیٰ اور آپ ﷺ کے نام تھے اور اُس وقت اپوزیشن میں علماء بھی بیٹھے تھے اور اپوزیشن والوں نے بجٹ کا پیاں پھاڑ کر اُس پر پاؤں رکھیں اور بہت بے حرمتی کی۔ اور مسلسل یہ طریقہ چلتا آ رہا ہے۔ اس بار ڈسٹرکٹ ناظم صاحب اور اُن کی سٹاف کے وجہ سے ایک بہترین بجٹ پیش کیا گیا۔ جس میں ہر فیلڈ کا یوتھ، لیڈیز ممبران کا خیال رکھا گیا۔ اور یہ کہ ایک عوام دوست بجٹ ہے اور اس پر پرائم ڈسٹرکٹ ناظم اور نائب ناظم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اُن کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے ایسا بجٹ ہمارے لئے تیار کیا ہے۔ جس میں ہمیں کسی کو بھی اس پر اعتراض نہیں لیکن مجھے نہیں معلوم کے اپوزیشن والوں کو کیوں اس پر اعتراض رہے ہیں۔ اگر بجٹ میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ تو اس پر بے شک اعتراض کیا جائے لیکن بلا وجہ بجٹ پر اعتراض کرنا اچھی بات نہیں جس طرح کل یہاں پر جو واقع پیش آیا اور سستی شہرت حاصل کرنے کیلئے جو حرکات کئے گئے ہیں وہ ہمیں بالکل منظور نہیں ہے یہاں پر ہماری خواتین بہنیں بیٹھی ہوئی تھی اور میڈیا والے بیٹھے ہوئے تھے اور ہمیں شرم آرہی تھی جوان کی قمیض پھٹی ہوئی تھی اور میڈیا والے بار بار اُس کو چینلز پر دکھا رہے تھے یہ حرکت انتہائی افسوس ناک ہے اور یہ حرکت صرف سستی شہرت حاصل کرنے کے لئے کی گئی۔

لہذا میں اس ہاؤس سے اپنے ممبران بھائیوں سے یہ التماس کرتا ہوں کہ ہمیں وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے اور بجٹ 2016-2017 کو متفقہ طور پر منظور کرنا چاہیے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہماری ڈسٹرکٹ پشاور کے ترقی کے لئے بہت موثر ثابت ہوگا اور اگر اپوزیشن کا کردار منفی ہوگا۔ تو اس کی وجہ سے ہمارے ڈسٹرکٹ کو نقصان پہنچے گا۔ جس عوام نے ان پر اعتماد کرکے ان کو اپنی نمائندگی کے لئے یہاں بٹھایا ہے۔ ان کے اس کردار کی وجہ سے عوام کے اعتبار کو ٹھیس پہنچے گا۔

لہذا میں اپنی اپوزیشن بھائیوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ڈسٹرکٹ پشاور اور اس کے عوام کے لئے جس کے یہ نمائندگی لے کر آئے ہیں ایک مثبت کردار ادا کریں۔ جناب صدر، میری آپ سے اور تمام معزز اراکین سے درخواست ہیں کہ وہ بجٹ 2016-2017 رائے شماری کی جائے اور اس کو منظور کیا جائے۔

خالد وقاص: اسلام علیکم! جناب صدرِ اجلاس، بجٹ 2016-2017 اپنی اعداد شمار کے مطابق فیگر اور تفصیل کے ساتھ موجود ہیں۔ پچھلے سال پوری پارلیمنٹ نہیں ہو کر آئی تھی۔ شاید اس لئے موقعہ نہیں ملا کے اس پر مشاورت کی جاتی لیکن اس سال ڈسٹرکٹ ناظم اور اس کی ٹیم نے پوری کوشش کی کہ جتنے بھی ڈیپارٹمنس ہیں اور اُن کے جو مسائل ہے۔ اُس کو ایڈریس کیا جاسکے۔ اصل میں بجٹ کتاب کی شکل میں ٹھیک ہے لیکن اچھی بات یہ ہوگی کہ اس کو عملی جامعہ پہنایا جاسکے۔ بجٹ میں جس جس منصوبے کے لئے فنڈ مختص کئے گئے ہیں اگر وہ پورے سال ہمارے ممبران کے استعمال میں آجائے تو وہ لوگوں کی ضروریات اور اُن کے مسائل حل کرنے کیلئے کامیاب بجٹ ہوگا اور آنے والے سالوں میں اس بجٹ کے فنڈز ہماری ڈسٹرکٹ پشاور کے گلی کوچوں اور ہر سیکٹر پر خرچ کئے جائے۔ تو تب ہی ہم اس کو ایک کامیاب بجٹ کہے گے۔ جس طرح کل اپوزیشن کی طرف سے ثواب دیدی فنڈز کے متعلق بات ہوئی جو میں نے اس کے اعداد شمار نکالے ہیں وہ مجموعی طور پر وہ ناظم اور نائب ناظم کے 27 فیصد بنتے ہیں جس میں 19 فیصد ناظم اعلیٰ صاحب اور 7 فیصد سے لے کر 8 فیصد تک نائب ناظم کے پاس ہے۔ میرے درخواست ہیں کہ اس پر نظر ثانی کی جائے۔ جناب صدر، پچھلے سال ناظمین کو گلیوں اور نالیوں کے علاوہ جو بجلی اور ٹرانسفارمر مرمت کئے جو مسائل کا سامنا تھا۔ پچھلے سال اس مد میں بجٹ میں ان چیزوں کے لئے کوئی فنڈ مختص نہیں کیا گیا۔ اگر اس سال بجٹ میں ٹرانسفارمر اور دیہی علاقوں میں wssp کے حوالے اور سپورٹس کی مد میں فنڈز رکھا گیا ہیں۔ اور اگر یہ عملی شکل میں ممکن ہوا تو میں اس پر ڈسٹرکٹ ناظم اور اس کی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ میری اس ایوان، ڈسٹرکٹ ناظم صاحب اور اُن کی ٹیم سے یہ گذارش ہوگی۔ کہ ہم اس فنڈ کو کرپشن سے بچائے۔ یعنی جواب اعداد شمار آرہی ہے کہ ویلج کونسل سطع پر بھی اور عملی طور پر یہاں پر بھی کہ اگر 20 لاکھ کا فنڈ ہو تو اُس میں 10 لاکھ کو خرچ کیا جاتا ہے میں چاہتا ہوں کہ اس پر مشاورت ہونی چاہئے۔ کہ یہ جو فنڈز ہے اس کو زیادہ سے زیادہ ترقیاتی کاموں پر خرچ کیا جائیں۔ ٹھیکہ دار کی سطع اور سرکاری دفاتر کے افسران کے سطع جو لوگ ملوث ہوئے تو ہمیں چاہئے اس فنڈ کو اُن کی بد دیانتی سے بچائے۔ تو یہ بجٹ اس حکومت کے لئے بھی اور اس عوام کے لئے بھی اور آنے والے لوگوں کے لئے بھی ایک مثال بن جائے گا۔

جناب صدر اجلاس، بجٹ سے ہٹ کر بھی میں کل کے واقعے پر سے تھوڑی وضاحت پیش کرونگا۔ کہ اپنے جذبات کے اظہار کے لئے اس سے اختلاف کیا جاسکتا ہے۔ کہ اُس نے ایسا طریقہ واضع کیا۔ حقیقت میں ہونا یہ چاہئے کے ہم یہاں پشاور کہ عوام کی نمائندگی کر رہے ہیں اور ہمیں سلیقہ آنا چاہئے کہ ہمیں اپنے جذبات کے اظہار کے لئے کون سا طریقہ اختیار کرنا چاہئے میں یہاں پر یہ بات کہنا چاہونگا۔ کہ یہاں آپ کی PTI جماعت کو اکثریت اور ہم جماعت اسلامی آپ کے اتحادی [illegible] حکومتی سطح

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

پر ہو اور آپ کو بڑے دل سے کام لینا چاہئے اور میں ڈسٹرکٹ [illegible]

سے بھی تکبُر کے مرتکب نہ ہو۔کل کے واقع کے بعد ہمارے سامنے ایک اور بات سامنے آئی ہے کہ کہیں نہ کہیں ہماری تربیت میں کمی ہے کہ مختلف چیزوں کی طرح ہمیں یہ بھی سلیقہ آنا چاہیے کہ یہاں پر ہم کس طریقے سے اپنا احتجاج کا اظہار کریں اس پر ہمیں چاہیے کہ ہم اپوزیشن کے پارلیمانی لیڈران سے مشاورت کریں کہ اگر کسی چیز پر آپ کو یا ہمیں اعتراض ہو تو ہمیں اس پر کس حد تک جانا چاہیے اور کس طرح کا اظہار احتجاج کرنا چاہیے میں اپنے جماعت اسلامی کی ممبران بھائیوں اور خواتین ممبران بہنوں کی طرف سے بجٹ 2016-2017 کی بجٹ پر ڈسٹرکٹ ناظم صاحب اور اُن کے تمام ٹیم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

صدرِ اجلاس: جیسا کہ بجٹ 2016-2017 کے بارے میں بحث اور تقریریں ہو چکی ہیں۔اور اس بات پر تمام اراکین ایوان متفق ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ بجٹ پر ووٹینگ کی جائے۔جیسے آپ سب کو پتہ ہے۔کہ بجٹ پر بہت محنت کی گئی ہے اور پچھلے سال کے مقابلے میں خواتین کے لئے 76 ملین مختص کیا گیا۔ہم سب چاہتے ہیں کہ ہم ڈسٹرکٹ پشاور کے تمام عوام کے مسئلوں کو ختم کرتے ہوئے آگے بڑھیں اور آپ لوگوں کی محنت اور کوشش ہمارے لئے قابل تحسین ہوگی۔اور میں اُمید کرتا ہوں کے آنے والے وقت میں آپ لوگوں کی رہنمائی اور آپ لوگوں کی طاقت سے پشاور کی نصیب و تقدیر بدلے گی۔اور اَب میں مالی سال 2016-2017 کا بجٹ تمام اراکین ایوان کے سامنے منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں۔تمام موجودہ اراکین اسمبلی بجٹ پر ووٹنگ کیلئے اپنے نشستوں پر کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

صدرِ اجلاس: اسمبلی میں بجٹ پر ووٹنگ کیلئے 87 اراکین اسمبلی نے ہاتھ اُٹھا کر بجٹ مالی سال 2016-2017 بھاری اکثریت سے پاس کرلیا۔سیکرٹری صاحب جو حاضری ہے وہی ووٹنگ ہے۔اسمبلی میں 87 سے 88 لوگ موجود ہیں اور میں اُمید کرتا ہوں کہ تمام ممبران ایک دوسرے کی طاقت بن کے انشاء اللہ جو خامیاں ،کوتہیاں اور جو مشکلات ہیں ان سے مقابلہ کرتے ہوئیں اگلے سال گزارنے کیلئے قابل عمل اور قابل تسلی سال بنائیں گے۔

صدرِ اجلاس: بجٹ مالی سال 2016-2017 کو بھاری اکثریت سے Pass اور منظور کیا جاتا ہے۔

صدرِ اجلاس: اِجلاس کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

سید قاسم علی شاہ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.